نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731,99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع وٹریننگ) ڈاکٹر اشتیاق حسن کی زیرِ صدارت ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں آلو کے پیداواری منصوبہ 24-2023 کی منظوری کے لئے اجلاس کا انعقاد۔

لاہور: 11اپریل2023 ( ) آلو ایک غذائیت سے بھر پور خوراک ہے جس میں وٹامنز،لحمیات، معدنی نمکیات، پانی اور فائبر کافی مقدار میں موجود ہیں۔ پاکستان آلو کو 37 ممالک کو برآمد کر کے قیمتی زرمبادلہ کا حصول کر رہا ہے۔آلو کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ضلع ساہیوال میں آلو کی فصل پر جدید تحقیق کے لیے ادارہ اس سلسلہ میں اہم پیش رفت کر رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) وٹریننگ، پنجاب ڈاکٹر اشتیاق حسن نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں پیداواری منصوبہ آلو 24-2023 کی منظوری بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر چیف سائنٹسٹ محمد نواز خاں نے آلو کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ غذائیت سے بھر پور ہونے کی وجہ سے آلو پاکستان سمیت دنیا بھر میں سٹریٹیجک فصل کی حثیت اختیار کر چکا ہے۔ادارہ تحقیقات آلو، ساہیوال کے زرعی سائنسدانوں نے شبانہ روز کاوشوں کے ذریعے بہت کم عرصہ میں آلو کی 11 نئی اقسام متعارف کروائی ہیں جو بدلتے موسمی حالات یعنی کورے کا بہتر طور پر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔یہ اقسام پھپھوندی، بیکٹیریل اور وائرسی بیماریوں کیخلاف قوت مدافعت کی بھی حامل ہیں۔چیف سائنٹسٹ ادارہ تحقیقات آلو، ساہیوال ڈاکٹر سید اعجاز الحسن نے بتایا کہ گذشتہ سال کی نسبت امسال آلو کے زیرکاشت رقبہ میں اضافہ اور نامساعد موسمی حالات کورے اور پچھیت جھلساؤ کی بیماری کے باعث پیداوار میں کمی نوٹ کی گئی ہے۔چیئرمین تحقیقاتی بورڈ آلو کے علاوہ سبزیوں اور پھلوں کے ترقی پسند کاشتکار محمد مقصود احمد جٹ نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے بتایا کہ ہر سال آلو کی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ادارہ شماریات پنجاب سروے کے عمل میں وسعت پیدا کر کے پنجاب میں آلو کا کل زیرکاشت رقبہ اور پیداوار کے اعداد وشمار جاری کرے تاکہ ان اعداد وشمار کی روشنی میں ایکسپورٹ میں اضافہ کیلئے جامع پالیسی کو وضع کرنے میں مدد مل سکے۔اجلاس میں آلو کی کاشت سے لیکر برداشت اور سنبھال تک کے تمام عوامل زیر بحث لائے گئے۔اجلاس میں پیداواری منصوبہ آلو 24-2023 میں جدید تحقیق کی روشنی میں تیار کردہ سفارشات کو شامل کرنے کی منظوری دی گئی اور اس معلوماتی کتابچہ کو زرعی توسیعی عملہ کے ذریعے تمام کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچانے کی ہدایات جاری کی گئیں تاکہ اس پر عمل کر کے آلو کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆